

حَافِيْنٌ مِّنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ

حَافِيْنٌ	مِّنْ	حَوْلِ	الْعَرْشِ	يُسَبِّحُوْنَ	بِحَمْدِ	رَبِّهِمْ
گھیرے ہوں گے	سے	گردا گرد	عرش کے	پاکی بیان کرتے ہیں	ساتھ تعریف	پروردگار اپنے کے

کہ عرش کے گرد گھیرا باندھے ہوئے ہیں (اور) اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کر رہے ہیں اور ان میں انصاف کے

وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيلَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٤٥﴾

وَقُضِيَ	بَيْنَهُمْ	بِالْحَقِّ	وَقِيلَ	الْحَمْدُ	لِلَّهِ	رَبِّ	الْعَالَمِينَ
اور	فیصلہ کیا جاتا ہے	درمیان ان کے	ساتھ حق کے	اور	کہا جائے گا	سب تعریف	واسطے اللہ پروردگار عالموں کے ہے

ساتھ فیصلہ کیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کو سزاوار ہے جو سارے جہان کا مالک ہے ﴿۴۵﴾

۹ رکوعا تھا

۴۰ سُورَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّيَّةٌ ۲۰

۸۵ آیاتھا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حَمْ ۱ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۚ غَافِرِ الذَّنْبِ

حَمْ	تَنْزِيلُ	الْكِتَابِ	مِنَ	اللَّهِ	الْعَزِيزِ	الْعَلِيمِ	غَافِرِ	الذَّنْبِ
حَمْ	اتارنا	کتاب کا	کی طرف سے ہے	اللہ	غالب	جاننے والا	بخشنے والا	گناہوں کو

حَمْ ۱ اس کتاب کا اتارنا اللہ غالب و دانائی کی طرف سے ہے ﴿۱﴾ جو گناہ بخشنے والا

وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ إِلَيْهِ

وَقَابِلِ	التَّوْبِ	شَدِيدِ	الْعِقَابِ	ذِي	الطَّوْلِ	لَا	إِلَهَ	إِلَّا هُوَ	إِلَيْهِ
اور	قبول کرنے والا	توبہ کا	سخت کرینوالا	عذاب کا	صاحب	انعام کا	نہیں	کوئی معبود	مگر وہ

اور توبہ قبول کرنے والا (اور) سخت عذاب دینے والا (اور) صاحب کرم ہے۔ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اُسی کی طرف

الْبَصِيرُ ۚ مَا يُجَادِلُ فِي آيَاتِ اللَّهِ إِلَّا الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ فَلَا يَغْزُرُكَ

الْبَصِيرُ	مَا	يُجَادِلُ	فِي	آيَاتِ	اللَّهِ	إِلَّا	الَّذِينَ	كَفَرُوا	فَلَا	يَغْزُرُكَ
پھر جانا	نہیں	جھگڑتے	بچ	نشانوں	اللہ کے	مگر	وہ لوگ جو کہ	کافر ہوئے	پس نہ	غریب میں ٹالے تجھ کو

پھر کر جانا ہے ﴿۲﴾ اللہ کی آیتوں میں وہی لوگ جھگڑتے ہیں جو کافر ہیں تو اُن لوگوں کا شہروں میں چلنا پھرنا تمہیں

تَقْلِبُهُمْ فِي الْبِلَادِ ۝ كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ وَالْأَحْزَابُ مِنْ

تَقْلِبُهُمْ	فِي	الْبِلَادِ	كَذَّبَتْ	قَوْمُ	نُوحٍ	وَالْأَحْزَابُ	مِنْ
پھرنا ان کا	بچ	شہروں کے	جھٹلایا تھا	پہلے ان سے	قوم	نوح کی نے	اور گروہوں نے

دھوکے میں نہ ڈال دے ۝ ان سے پہلے نوح کی قوم اور ان کے بعد اور امتوں نے

بَعْدِهِمْ ۝ وَهَمَّتْ كُلُّ أُمَّةٍ بِرَسُولِهِمْ لِيَأْخُذُوا وَجَدَلُوا

بَعْدِهِمْ	وَ	هَمَّتْ	كُلُّ	أُمَّةٍ	بِرَسُولِهِمْ	لِيَأْخُذُوا	وَجَدَلُوا
پیچھے ان کے	اور	قصد کیا	ہر ایک	امت نے	ساتھ پیغمبر اپنے کے	تاکہ پکڑ لیں اس کو	اور جھگڑا کرتے تھے

بھی (پیغمبروں کی) تکذیب کی اور ہر امت نے اپنے پیغمبر کے بارے میں یہی قصد کیا کہ اس کو پکڑ لیں اور

بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ فَأَخَذْتَهُمْ ۝ فَكَيْفَ كَانَ

بِالْبَاطِلِ	لِيُدْحِضُوا	بِهِ	الْحَقَّ	فَأَخَذْتَهُمْ	فَكَيْفَ	كَانَ
ساتھ جھوٹ بات کے	تاکہ ڈکا دیں	ساتھ اس کے	حق کو	پس پکڑ لیا میں نے ان کو	پس کیوں کر	ہوا

بیہودہ (شبہات سے) جھگڑتے رہے کہ اُس سے حق کو زائل کر دیں تو میں نے ان کو پکڑ لیا۔ سو (دیکھ لو) میرا

عِقَابٌ ۝ وَكَذَلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا

عِقَابٌ	وَ	كَذَلِكَ	حَقَّتْ	كَلِمَتُ	رَبِّكَ	عَلَى	الَّذِينَ	كَفَرُوا
عذاب میرا	اور	اسی طرح	ثابت ہوئی	بات	تیرے پروردگار کی	اوپر	ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے

عذاب کیسا ہوا ۝ اور اسی طرح کافروں کے بارے میں بھی تمہارے پروردگار کی بات پوری ہو چکی ہے

أَنَّهُمْ أَصْحَابُ النَّارِ ۝ الَّذِينَ يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهُ

أَنَّهُمْ	أَصْحَابُ	النَّارِ	الَّذِينَ	يَحْمِلُونَ	الْعَرْشَ	وَ	مَنْ	حَوْلَهُ
یہ کہ وہ	رہنے والے	آگ کے ہیں	وہ لوگ جو	اٹھا رہے ہیں	عرش	اور	جو کوئی ہیں	اس کے گرد

کہ وہ اہل دوزخ ہیں ۝ وہ جو عرش کو اٹھائے ہوئے اور جو اس کے گرد (حلقہ باندھے ہوئے) ہیں

يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُونَ بِهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ

يُسَبِّحُونَ	بِحَمْدِ	رَبِّهِمْ	وَيُؤْمِنُونَ	بِهِ	وَيَسْتَغْفِرُونَ	لِلَّذِينَ
پاک بیان کرتے ہیں	ساتھ تعریف	رب اپنے کے	ایمان لاتے ہیں	ساتھ اسکے	بخشش مانگتے ہیں	واسطے ان لوگوں کے کہ

(یعنی فرشتے) وہ اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ سبج کرتے رہتے ہیں اور اس کے ساتھ ایمان رکھتے ہیں اور مومنوں کے لیے بخشش

اٰمَنُوْا رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ

اٰمَنُوْا	رَبَّنَا	وَسِعْتَ	كُلَّ	شَيْءٍ	رَّحْمَةً	وَّ	عِلْمًا	فَاغْفِرْ	لِلَّذِيْنَ
ایمان لائے	اے پروردگار ہمارے	سہلایا تو نے	ہر	چیز کو	رحمت کر	اور	علم کر	پس بخش	واسطے انکے کہ

مانگتے رہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار تیری رحمت اور تیرا علم ہر چیز کو احاطہ کیے ہوئے ہے

تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝ رَبَّنَا

تَابُوْا	وَ	اتَّبَعُوْا	سَبِيْلَكَ	وَقِهِمْ	عَذَابَ	الْجَحِيْمِ	رَبَّنَا
توبہ کی انہوں نے	اور	پیروی کی	تیری راہ کی	اور بچان کو	عذاب	دوزخ سے	اے پروردگار ہمارے

تو جن لوگوں نے توبہ کی اور تیرے رستے پر چلے ان کو بخش دے اور دوزخ کے عذاب سے بچالے ۝ اے ہمارے پروردگار

وَاَدْخِلْهُمْ جَنَّاتٍ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدْتَهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَائِهِمْ

وَاَدْخِلْهُمْ	جَنَّاتٍ	عَدْنٍ	الَّتِي	وَعَدْتَهُمْ	وَّ	مَنْ	صَلَحَ	مِنْ	اٰبَائِهِمْ
اور داخل کران کو	بہشتوں میں	ہمیش رہنے کی	جو	وعدہ دیا ہے تو نے انکو	اور	جو کوئی	نیک ہو	سے	انکے باپوں میں

ان کو ہمیشہ رہنے کی بہشتوں میں داخل کر جن کا تو نے اُن سے وعدہ کیا ہے اور جو اُن کے باپ دادا

وَاَرْوَاهُمْ وَاَرْوَاهُمْ ۝ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ وَقِهِمْ

وَ	أَرْوَاهُمْ	وَ	ذُرِّيَّتَهُم	إِنَّكَ	أَنْتَ	الْعَزِيزُ	الْحَكِيمُ	وَ	قَهُمُ
اور	بیہیوں ان کی سے	اور	اولاد ان کی سے	بے شک تو	تو ہی	غالب	حکمت والا ہے	اور	بچان کو

اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے نیک ہوں ان کو بھی بیشک تو غالب حکمت والا ہے ۝

السَّيِّئَاتِ ۝ وَمَنْ تَقِ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ ۝ وَذٰلِكَ هُوَ

السَّيِّئَاتِ	وَ	مَنْ	تَقِ	السَّيِّئَاتِ	يَوْمَئِذٍ	فَقَدْ	رَحِمْتَهُ	وَ	ذٰلِكَ	هُوَ
برائیوں سے	اور	جس کو	بچایا تو نے	برائیوں سے	اس دن	پس تحقیق	مہربانی کی تو نے اس پر	اور	یہ	وہی ہے

عذابوں سے بچائے رکھ۔ اور جس کو تو اُس روز عذابوں سے بچالے گا تو بیشک اس پر مہربانی فرمائی۔ اور یہی بڑی

الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنَادُوْنَ لَمَقْتُ اللّٰهِ اَكْبَرُ

الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ	۝	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يُنَادُوْنَ	لَمَقْتُ	اللّٰهِ	اَكْبَرُ
مرد اپانا	بڑا		بیشک	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	پکارے جائیں گے	البتہ ناخوش رکھنا	اللہ کا	بہت بڑا ہے

کامیابی ہے ۝ جن لوگوں نے کفر کیا اُن سے پکار کر کہہ دیا جائے گا کہ جب تم (دنیا میں) ایمان کی طرف

مِنْ مَّقْتِكُمْ أَنْفُسَكُمْ إِذْ تُدْعَوْنَ إِلَى الْإِيمَانِ فَتَكْفُرُونَ ﴿۱۰﴾

مِنْ	مَّقْتِكُمْ	أَنْفُسَكُمْ	إِذْ	تُدْعَوْنَ	إِلَى	الْإِيمَانِ	فَتَكْفُرُونَ
سے	ناخوش رکھنے تمہارے	اپنے تئیں	جس وقت	پکارے جاتے تھے تم	طرف	ایمان کی	پس کفر کرتے تھے تم

بلائے جاتے تھے اور مانتے نہیں تھے تو اللہ اس سے کہیں زیادہ بیزار ہوتا تھا جس قدر تم اپنے آپ سے بیزار ہو رہے ہو ﴿۱۰﴾

قَالُوا رَبَّنَا آمَنَّا أَثْنَتَيْنِ وَأَحْيَيْتَنَا أَثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوبِنَا

قَالُوا	رَبَّنَا	آمَنَّا	أَثْنَتَيْنِ	وَ	أَحْيَيْتَنَا	أَثْنَتَيْنِ	فَاعْتَرَفْنَا	بِذُنُوبِنَا
کہیں گے	اے رب ہمارے	مارا تو نے ہم کو	دو بار	اور	زندگی دے گا ہم کو	دو بار	پس اقرار کیا ہم نے	ساتھ گناہوں اپنے کے

وہ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار تو نے ہم کو دو دفعہ بے جان کیا اور دو دفعہ جان بخشی۔ ہم کو اپنے گناہوں کا اقرار ہے

فَهَلْ إِلَى خُرُوجٍ مِّنْ سَبِيلٍ ﴿۱۱﴾ ذَلِكُمْ بِأَنَّكُمْ إِذَا دُعِيَ اللَّهُ

فَهَلْ	إِلَى	خُرُوجٍ	مِّنْ	سَبِيلٍ	ذَلِكُمْ	بِأَنَّكُمْ	إِذَا	دُعِيَ	اللَّهُ
پس کیا ہے	طرف	نکلنے کی	کوئی	راہ	یہ	اس واسطے ہے کہ	جب	پکارا جاتا تھا	اللہ کو

تو کیا نکلنے کی کوئی سبیل ہے؟ ﴿۱۱﴾ یہ اس لیے کہ جب تمہا اللہ کو پکارا جاتا تھا تو تم انکار کر

وَحَدَّاهُ كَفَرْتُمْ ۚ وَإِنْ يُشْرِكْ بِهِ تُؤْمِنُوا ۖ فَالْحُكْمُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ

وَحَدَّاهُ	كَفَرْتُمْ	وَ	إِنْ	يُشْرِكْ	بِهِ	تُؤْمِنُوا	فَالْحُكْمُ	لِلَّهِ	الْعَلِيِّ
اکیلا اس کو	کفر کرتے تھے تم	اور	اگر	شریک لایا جاتا	ساتھ اسکے	اقرار کرتے تھے تم	پس حکم	واسطے اللہ	بلند

دیتے تھے۔ اور اگر اس کے ساتھ شریک مقرر کیا جاتا تھا تو تسلیم کر لیتے تھے۔ تو حکم تو اللہ ہی کا ہے جو (سب سے) اوپر

الْكَبِيرِ ﴿۱۲﴾ هُوَ الَّذِي يُرِيكُمْ آيَاتِهِ وَيُنَزِّلُ لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِ رِزْقًا

الْكَبِيرِ	هُوَ	الَّذِي	يُرِيكُمْ	آيَاتِهِ	وَ	يُنَزِّلُ	لَكُمْ	مِّنْ	السَّمَاءِ	رِزْقًا
بڑے کے ہے	نوبی ہے	جو	دکھاتا ہے تم کو	نشانیوں اپنی	اور	اتارتا ہے	واسطے تمہارے	سے	آسمان	روزی

اور سب سے بڑا ہے ﴿۱۲﴾ وہی تو ہے جو تم کو اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور تم پر آسمان سے رزق اتارتا ہے۔

وَمَا يَتَذَكَّرُ إِلَّا مَنْ يُنِيبُ ﴿۱۳﴾ فَادْعُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ

وَمَا	يَتَذَكَّرُ	إِلَّا	مَنْ	يُنِيبُ	فَادْعُوا	اللَّهَ	مُخْلِصِينَ	لَهُ	الدِّينَ
اور	نہیں	نصیحت پکڑتا	مگر	وہ جو کہ	رجوع کرتا ہے	پس پکارو	اللہ کو	خالص کر کر	واسطے اسکے عبادت کو

اور نصیحت تو وہی پکڑتا ہے جو (اس کی طرف) رجوع کرتا ہے ﴿۱۳﴾ تو اللہ کی عبادت کو خالص کر کر اُسی کو پکارو

وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ﴿۱۳﴾ رَفِيعُ الدَّرَجَاتِ ذُو الْعَرْشِ يُلْقِي الرُّوحَ

وَلَوْ	كَرِهَ	الْكَافِرُونَ	رَفِيعُ	الدَّرَجَاتِ	ذُو الْعَرْشِ	يُلْقِي	الرُّوحَ
اور	اگرچہ	ناخوش رکھیں	بلند	درجوں والا	صاحب عرش کا	ڈالتا ہے	روح کو

اگرچہ کافر برا ہی مانیں ﴿۱۳﴾ وہ مالک درجاتِ عالی (اور) صاحب عرش ہے۔ اپنے بندوں میں سے

مِنْ أَمْرِهِ عَلَى مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ﴿۱۵﴾ يَوْمَ

مِنْ	أَمْرِهِ	عَلَى	مَنْ	يَشَاءُ	مِنْ	عِبَادِهِ	لِيُنْذِرَ	يَوْمَ	التَّلَاقِ	يَوْمَ
سے	حکم اپنے	اوپر	جس کے	چاہتا ہے	سے	بندوں اپنے	تاکہ ڈرائے	دن	ملاقات کے	جس دن کہ

جس کو چاہتا ہے اپنے حکم سے وحی بھیجتا ہے تاکہ ملاقات کے دن سے ڈرائے ﴿۱۵﴾ جس روز

هُمْ لَبِئْرُونَ ۚ لَا يَخْفَى عَلَى اللَّهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ۚ لِمَنِ الْمُلْكُ

هُمْ	لَبِئْرُونَ	لَا	يَخْفَى	عَلَى	اللَّهُ	مِنْهُمْ	شَيْءٌ	لِمَنِ	الْمُلْكُ
وہ	ظاہر ہوں گے	نہیں	چھپے گا	اوپر	اللہ کے	ان سے	کچھ	واسطے کس کے ہے	بادشاہی

وہ نکل پڑیں گے اُن کی کوئی چیز اللہ سے مخفی نہ رہے گی۔ آج کس کی بادشاہت

الْيَوْمَ ۚ لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۱۶﴾ الْيَوْمَ تُجْزَى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا

الْيَوْمَ	لِلَّهِ	الْوَاحِدِ	الْقَهَّارِ	الْيَوْمَ	تُجْزَى	كُلُّ	نَفْسٍ	بِمَا
اس دن	واسطے اللہ	اکیلے	غالب کے ہے	اس دن	بدلہ دیا جائے گا	ہر	جی کو	جو کچھ کہ

ہے؟ اللہ کی جو اکیلا (اور) غالب ہے ﴿۱۶﴾ آج کے دن ہر شخص کو اس کے اعمال کا

كَسَبَتْ ۚ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿۱۷﴾

كَسَبَتْ	لَا	ظُلْمَ	الْيَوْمَ	إِنَّ	اللَّهُ	سَرِيعُ	الْحِسَابِ
کماتا ہے	نہیں	ظلم	اس دن	بیشک	اللہ	جلد لینے والا ہے	حساب کا

بدلہ دیا جائے گا۔ آج (کسی کے حق میں) بے انصافی نہیں ہوگی۔ بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے ﴿۱۷﴾

وَأَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْأَزْفَةِ إِذِ الْقُلُوبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كَظِيمِينَ ۚ مَا

وَأَنْذِرْهُمْ	يَوْمَ	الْأَزْفَةِ	إِذِ	الْقُلُوبُ	لَدَى	الْحَنَاجِرِ	كَظِيمِينَ	مَا
اور ڈرائے ان کو	اس دن سے	نزدیک آنیوالے	جسوقت	دل	نزدیک	حلق کے ہوں گے	غم کے بھرے ہوئے	نہیں

اور اُن کو قریب آنے والے دن سے ڈراؤ جب کہ دل غم سے بھر کر گلوں تک آ رہے ہوں گے۔ (اور)

لِلظَّالِمِينَ مِنْ حَيِّمٍ وَلَا شَفِيعَ يُطَاعُ ۝۱۸ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ

لِلظَّالِمِينَ	مِنْ	حَيِّمٍ	وَّ	لَا	شَفِيعَ	يُطَاعُ	يَعْلَمُ	خَائِنَةَ	الْأَعْيُنِ
واسطے ظالموں کے	کوئی	دوست	اور	نہ	شفاعت کرنے والا	کہہا اسکا مانا جائے	جانتا ہے	خیانت	آنکھوں کی

ظالموں کا کوئی دوست نہیں ہوگا اور نہ کوئی سفارشی جس کی بات قبول کی جائے ۱۸ وہ آنکھوں کی خیانت کو جانتا ہے اور جو

وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ ۝۱۹ وَاللَّهُ يَقْضِي بِالْحَقِّ ۝۲۰ وَ الَّذِينَ

وَمَا	تُخْفِي	الصُّدُورُ	وَّ	اللَّهُ	يَقْضِي	بِالْحَقِّ	وَّ	الَّذِينَ
اور	جو کچھ	چھپاتے ہیں	سینے	اور	اللہ	حکم کرتا ہے	ساتھ حق کے	اور جن کو

(باتیں) سینوں میں پوشیدہ ہیں (ان کو بھی) ۱۹ اور اللہ سچائی کے ساتھ حکم فرماتا ہے اور جن کو یہ لوگ

يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَقْضُونَ بِشَيْءٍ ۝۲۱ إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّمِيعُ

يَدْعُونَ	مِنْ	دُونِهِ	لَا	يَقْضُونَ	بِشَيْءٍ	إِنَّ	اللَّهُ	هُوَ	السَّمِيعُ
پکارتے ہیں	سے	اس کے سوائے	نہیں	حکم کرتے	کچھ بھی	بیشک	اللہ	وہی ہے	سننے والا

پکارتے ہیں وہ کچھ بھی حکم نہیں دے سکتے۔ بیشک اللہ سننے والا (اور)

الْبَصِيرُ ۝۲۲ أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

الْبَصِيرُ	أَوَلَمْ	يَسِيرُوا	فِي	الْأَرْضِ	فَيَنْظُرُوا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ
دیکھنے والا	کیا نہیں	سیر کی انہوں نے	تج	زمین کے	پس دیکھیں	کیوں کر	ہوا	آخر کام

دیکھنے والا ہے ۲۲ کیا انہوں نے زمین میں سیر نہیں کی تاکہ دیکھ لیتے کہ جو لوگ اُن سے پہلے تھے

الَّذِينَ كَانُوا مِنْ قَبْلِهِمْ كَانُوا هُمْ أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَآثَارًا فِي

الَّذِينَ	كَانُوا	مِنْ	قَبْلِهِمْ	كَانُوا	هُمْ	أَشَدَّ	مِنْهُمْ	قُوَّةً	وَ	آثَارًا	فِي
ان لوگوں کا کہ	تھے وہ	سے	پہلے ان	تھے	وہ	سخت زیادہ	ان سے	طاقت میں	اور	نشانوں کے	تج

اُن کا انجام کیا ہوا۔ وہ اُن سے زور اور زمین میں نشانات (بنانے) کے لحاظ سے کہیں بڑھ کر تھے

الْأَرْضِ فَآخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ ۝۲۳ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ

الْأَرْضِ	فَآخَذَهُمُ	اللَّهُ	بِذُنُوبِهِمْ	وَّ	مَا	كَانَ	لَهُمْ	مِّنَ	اللَّهِ	مِنْ
زمین کے	پس پکڑا ان کو	اللہ نے	بسیب لگے گناہوں کے	اور	نہیں	تھا	واسطے ان کے	سے	اللہ	کوئی

تو اللہ نے اُن کو اُن کے گناہوں کے سبب پکڑ لیا۔ اور اُن کو اللہ (کے عذاب) سے کوئی بھی بچانے والا

وَاقٍ ۲۱) ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانَتْ تَأْتِيهِمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَكَفَرُوا

وَاقٍ	ذَلِكَ	بِأَنَّهُمْ	كَانَتْ تَأْتِيهِمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنَاتِ	فَكَفَرُوا
بچانے والا	یہ	بہسب اسکے ہے کہ	وہ لوگ آتے تھے ان کے پاس	پیغمبران کے	ساتھ دلیلوں کے	پس کفر کیا انہوں نے

نہ تھا ۲۱) یہ اس لیے کہ اُن کے پاس پیغمبر کھلی دلیلیں لاتے تھے تو یہ کفر کرتے تھے

فَاخَذَهُمُ اللَّهُ ۲۲) إِنَّهُ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۲۳) وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا

فَاخَذَهُمُ	اللَّهُ	إِنَّهُ	قَوِيٌّ	شَدِيدُ	الْعِقَابِ	وَلَقَدْ	أَرْسَلْنَا
پس پکڑا ان کو	اللہ نے	یشک وہ	زور آور ہے	سخت	عذاب کرنے والا	اور	تحقیق البتہ

سواللہ نے اُن کو پکڑ لیا۔ یشک وہ صاحب قوت (اور) سخت عذاب دینے والا ہے ۲۳) اور ہم نے موسیٰ کو

مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا وَ سُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ۲۴) اِلٰى فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ

مُوسَىٰ	بِآيَاتِنَا	و	سُلْطٰنٍ	مُبِينٍ	اِلٰى	فِرْعَوْنَ	وَهَامٰنَ
موسیٰ کو	ساتھ نشانیوں اپنی کے	اور	نجلے	ظاہر کے	طرف	فرعون کے	اور ہامان کے

اپنی نشانیاں اور دلیل روشن دے کر بھیجا ۲۴) (یعنی) فرعون اور ہامان

وَقَارُونَ فَقَالُوا سِحْرٌ كَذَّابٌ ۲۵) فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ

وَقَارُونَ	فَقَالُوا	سِحْرٌ	كَذَّابٌ	فَلَمَّا	جَاءَهُمْ	بِالْحَقِّ	مِنْ
اور قارون کے	پس کہا انہوں	جادو گر ہے	جھوٹا	پس جب	آیا ان کے پاس	ساتھ حق کے	سے

اور قارون کی طرف تو انہوں نے کہا کہ یہ تو جادو گر ہے جھوٹا ۲۵) غرض جب وہ اُن کے پاس ہماری طرف

عِنْدَنَا قَالُوا اقْتُلُوا أَبْنَاءَ الَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ وَ اسْتَحْيُوا

عِنْدَنَا	قَالُوا	اقْتُلُوا	أَبْنَاءَ	الَّذِينَ	آمَنُوا	مَعَهُ	وَ اسْتَحْيُوا
ہمارے نزدیک	کہا انہوں نے	مار ڈالو	بیٹے	ان لوگوں کے کہ	ایمان لائے	ساتھ اس کے	اور جیتا رکھو

سے حق لے کر پہنچے تو کہنے لگے کہ جو لوگ اس کے ساتھ (اللہ پر) ایمان لائے ہیں اُن کے بیٹوں کو قتل کر دو اور بیٹیوں

نِسَاءَهُمْ ۲۶) وَمَا كَيْدُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلٰلٍ ۲۷) وَقَالَ فِرْعَوْنُ

نِسَاءَهُمْ	وَ	مَا	كَيْدُ	الْكَافِرِينَ	إِلَّا	فِي	ضَلٰلٍ	وَقَالَ	فِرْعَوْنُ
ان کی عورتوں کو	اور	نہیں	مکر	کافروں کا	مگر	بچ	گراہی کے	اور	کہا

کو رہنے دو اور کافروں کی تدبیریں بے ٹھکانے ہوتی ہیں ۲۷) اور فرعون بولا کہ



ذَرُونِي أَقْتُلْ مُوسَى وَلْيَدْعُ رَبَّهُ ۚ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُبَدِّلَ

ذَرُونِي	أَقْتُلْ	مُوسَى	وَلْيَدْعُ	رَبَّهُ	إِنِّي	أَخَافُ	أَنْ	يُبَدِّلَ
چھوڑ دو مجھ کو کہ	مار ڈالوں	موسیٰ کو	اور چاہیے کہ پکارے وہ	رب اپنے کو	بیشک میں	ڈرتا ہوں	اس سے کہ	بدل ڈالے

مجھے چھوڑ دو کہ موسیٰ کو قتل کر دوں اور وہ اپنے پروردگار کو بلا لے۔ مجھے ڈر ہے کہ وہ (کہیں) تمہارے دین

دِينَكُمْ أَوْ أَنْ يُظْهِرَ فِي الْأَرْضِ الْفَسَادَ ۖ وَقَالَ مُوسَى إِنِّي

دِينَكُمْ	أَوْ	أَنْ	يُظْهِرَ	فِي	الْأَرْضِ	الْفَسَادَ	وَقَالَ	مُوسَى	إِنِّي
دین تمہارا	یا	یہ کہ	ظاہر کرے	بچ	زمین کے	فساد	اور	کہا	موسیٰ نے

کو (نہ) بدل دے یا ملک میں فساد (نہ) پیدا کر دے (۲۶) موسیٰ نے کہا کہ میں

عُدْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ مِنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ۚ

عُدْتُ	بِرَبِّي	وَرَبِّكُمْ	مِنْ	كُلِّ	مُتَكَبِّرٍ	لَا	يُؤْمِنُ	بِيَوْمِ	الْحِسَابِ
پناہ پکڑی ہے میں نے	ساتھ رب اپنے کے	اور رب تمہارے کے	سے	ہر	تکبر کرنیوالے	کہ نہیں	ایمان لاتا	ساتھ	دن حساب کے

ہر متکبر سے جو حساب کے دن (یعنی قیامت) پر ایمان نہیں لاتا اپنے اور تمہارے پروردگار کی پناہ لے چکا ہوں (۲۷)

وَقَالَ رَجُلٌ مُؤْمِنٌ مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ إِيمَانَهُ أَتَقْتُلُونَ

وَقَالَ	رَجُلٌ	مُّؤْمِنٌ	مِّنْ	آلِ	فِرْعَوْنَ	يَكْتُمُ	إِيمَانَهُ	أَتَقْتُلُونَ
اور	کہا	ایک مرد	مومن نے	سے	آل	فرعون میں	چھپاتا تھا	ایمان اپنا

اور فرعون کے لوگوں میں سے ایک مومن شخص جو اپنے ایمان کو پوشیدہ رکھتا تھا کہنے لگا کیا تم ایسے شخص کو قتل کرنا

رَجُلًا أَنْ يَقُولَ رَبِّيَ اللَّهُ وَقَدْ جَاءَكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ رَبِّكُمْ ۖ

رَجُلًا	أَنْ	يَقُولَ	رَبِّيَ	اللَّهُ	وَقَدْ	جَاءَكُمْ	بِالْبَيِّنَاتِ	مِنْ	رَبِّكُمْ
ایک مرد کو	اس واسطے کہ	کہتا ہے	پروردگار میرا	اللہ ہے	اور تحقیق آیا	تمہارے پاس	ساتھ دلیلوں ظاہر کے	سے	پروردگار تمہارے

چاہتے ہو جو کہتا ہے کہ میرا پروردگار اللہ ہے اور وہ تمہارے پاس تمہارے پروردگار (کی طرف) سے نشانیاں بھی لے کر آیا ہے۔

وَأَنْ يَّكُ غَافِلًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهُ ۚ وَإِنْ يَكُ صَادِقًا يُصِيبُكُمْ بَعْضُ

وَأَنْ	يَّكُ	غَافِلًا	فَعَلَيْهِ	كَذِبُهُ	وَإِنْ	يَكُ	صَادِقًا	يُصِيبُكُمْ	بَعْضُ
اور	اگر	ہے	جھوٹا	پس اوپر اسی کے ہے	جھوٹ اس کا	اور اگر	ہے	سچا	پہنچے گی تم کو

اور اگر وہ جھوٹا ہوگا تو اس کے جھوٹ کا ضرر اسی کو ہوگا۔ اور اگر سچا ہوگا تو کوئی سا عذاب جس کا وہ تم سے

۳۸



الَّذِي يَعِدُكُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿٢٨﴾

الَّذِي	يَعِدُكُمْ	إِنَّ	اللَّهَ	لَا	يَهْدِي	مَنْ	هُوَ	مُسْرِفٌ	كَذَّابٌ
وہ جس کا	وعدہ دیتا ہے تم کو	بیشک	اللہ	نہیں	ہدایت کرتا	اس کو جو کہ	وہ	حد سے نکلنے والا	جھوٹا ہے

وعدہ کرتا ہے تم پر واقع ہو کر رہے گا۔ بیشک اللہ اس شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو بے لحاظ جھوٹا ہے ﴿۲۸﴾

يَقُومُ لَكُمْ الْيَوْمَ الظُّهْرَيْنِ فِي الْأَرْضِ ۚ فَمَنْ يَنْصُرُنَا مِنْ

يَقُومُ	لَكُمْ	الْيَوْمَ	الظُّهْرَيْنِ	فِي	الْأَرْضِ	فَمَنْ	يَنْصُرُنَا	مِنْ
اے قوم میری	واسطے تمہارے ہے	بادشاہی	آج کی	غالب ہو	بچ	زمین کے	پس کون	مدد دے گا ہم کو

اے قوم آج تمہاری ہی بادشاہت ہے اور تم ہی ملک میں غالب ہو (لیکن) اگر ہم پر اللہ کا عذاب آ گیا

بِأَسِ اللَّهِ إِنْ جَاءَنَا ۖ قَالَ فِرْعَوْنُ مَا أُرِيكُمْ إِلَّا مَا أَرَىٰ وَمَا

بِأَسِ	اللَّهِ	إِنْ	جَاءَنَا	قَالَ	فِرْعَوْنُ	مَا	أُرِيكُمْ	إِلَّا	مَا	أَرَىٰ	وَمَا
عذاب	اللہ کے	اگر	آجائے ہم پر	کہا	فرعون نے	نہیں	دکھاتا میں تم کو	مگر	جو کچھ کہ	میں دیکھتا ہوں	اور نہیں

تو (اس کے دور کرنے کے لیے) ہماری مدد کون کرے گا؟ فرعون نے کہا کہ میں تمہیں وہی بات بھجاتا ہوں جو مجھے سوجھی ہے اور

أَهْدِيَكُمْ إِلَّا سَبِيلَ الرَّشَادِ ۚ ﴿٢٩﴾ وَقَالَ الَّذِي آمَنَ يَقُومُ إِنِّي

أَهْدِيَكُمْ	إِلَّا	سَبِيلَ	الرَّشَادِ	وَقَالَ	الَّذِي	آمَنَ	يَقُومُ	إِنِّي
بتاتا میں تم کو	مگر	راہ	بھلائی کی	اور	کہا	اس شخص نے کہ	ایمان لایا تھا	اے میری قوم بیشک میں

وہی راہ بتاتا ہوں جس میں بھلائی ہے ﴿۲۹﴾ تو جو مومن تھا وہ کہنے لگا کہ اے قوم مجھے تمہاری

أَخَافُ عَلَيْكُمْ مِّثْلَ يَوْمِ الْأَحْزَابِ ۚ ﴿٣٠﴾ مِثْلَ دَابِ قَوْمِ نُوحٍ

أَخَافُ	عَلَيْكُمْ	مِثْلَ	يَوْمِ	الْأَحْزَابِ	مِثْلَ	دَابِ	قَوْمِ	نُوحٍ
ڈرتا ہوں	اوپر تمہارے	مانند	دن	ان گروہوں کے سے	مانند	عادت	قوم	نوح کی

نسبت خوف ہے کہ (مبادا) تم پر اور امتوں کی طرح کے دن کا عذاب آ جائے ﴿۳۰﴾ (یعنی) نوح کی قوم اور عاد

وَعَادٍ وَثَمُودَ وَالَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ ۚ وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا

وَعَادٍ	وَوَثَمُودَ	وَالَّذِينَ	مِنْ	بَعْدِهِمْ	وَمَا	اللَّهُ	يُرِيدُ	ظُلْمًا
اور	عاد کی	اور	ثمود کی	اور جو لوگ کہ	سے تھے	پیچھے ان	اور	ظلم کا

اور ثمود اور جو لوگ ان کے پیچھے ہوئے ہیں اُن کے حال کی طرح (تمہارا حال نہ ہو جائے) اور اللہ تو بندوں پر ظلم کرنا

لِّلْعِبَادِ ۝ وَيَقُومُ إِنِّيْٓ أَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ۝ يَوْمَ تَوَلَّوْنَ

لِّلْعِبَادِ	وَ	يَقُومُ	إِنِّيْٓ	أَخَافُ	عَلَيْكُمْ	يَوْمَ	التَّنَادِ	يَوْمَ	تَوَلَّوْنَ
واسطے بندوں کے	اور	اے قوم میری	پیشک میں	ڈرتا ہوں	اوپر تمہارے	دن	پکارنے کے سے	اس دن کہ	پھر جاؤ گے تم

نہیں چاہتا ۝ اور اے قوم مجھے تمہاری نسبت پکار کے دن (یعنی قیامت) کا خوف ہے ۝ جس دن تم پیٹھ پھیر کر

مُذَبِّرِينَ ۚ مَا لَكُمْ مِّنَ اللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ وَمَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ

مُذَبِّرِينَ	مَا	لَكُمْ	مِّنَ	اللَّهِ	مِنْ	عَاصِمٍ	وَ	مَنْ	يُضِلِلِ	اللَّهُ
پیٹھ پھیر کر	نہیں	واسطے تمہارے	سے	اللہ	کوئی	بچانے والا	اور	جس کو	گمراہ کرے	اللہ

(قیامت کے میدان سے) بھاگو گے (اس دن) تم کو کوئی (عذاب) اللہ سے بچانے والا نہ ہوگا اور جس شخص کو اللہ گمراہ کرے

فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ۝ وَلَقَدْ جَاءَكُمْ يُوسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنَاتِ

فَمَا	لَهُ	مِنْ	هَادٍ	وَ	لَقَدْ	جَاءَكُمْ	يُوسُفُ	مِنْ	قَبْلُ	بِالْبَيِّنَاتِ
پس نہیں	واسطے اسکے	کوئی	راہ دکھائی والا	اور	البتہ تحقیق	آیا تمہارے پاس	یوسف	سے	پہلے اس	ساتھ دلیلوں کے

اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں ۝ اور پہلے یوسف بھی تمہارے پاس نشانیاں لے کر آئے تھے تو جو وہ لائے تھے

فَمَا زِلْتُمْ فِي شَكٍّ مِّمَّا جَاءَكُمْ بِهِ ۚ حَتَّىٰ إِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَبْعَثَ

فَمَا زِلْتُمْ	فِي	شَكٍّ	مِّمَّا	جَاءَكُمْ	بِهِ	حَتَّىٰ	إِذَا	هَلَكَ	قُلْتُمْ	لَنْ	يَبْعَثَ
پس ہمیشہ رہے تم	شک کے	اس جیسے کہ	آیا تمہارے پاس	ساتھ اسکے	یہاں تک کہ	جب	ہلاک ہوا	کہا تم نے	ہرگز نہ	بھیجے گا	

اس سے تم ہمیشہ شک ہی میں رہے۔ یہاں تک کہ جب وہ فوت ہو گئے تو تم کہنے لگے کہ اللہ اس کے بعد

اللَّهُ مِنْ بَعْدِهِ رَسُولًا ۚ كَذَلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ

اللَّهُ	مِنْ	بَعْدِهِ	رَسُولًا	كَذَلِكَ	يُضِلُّ	اللَّهُ	مَنْ	هُوَ	مُسْرِفٌ
اللہ	سے	بعد اس کے	رسول	اسی طرح	گمراہ کرتا ہے	اللہ	اس شخص کو جو کہ	وہ حد سے	نکل جانے والا ہے

کبھی کوئی پیغمبر نہیں بھیجے گا۔ اسی طرح اللہ اس شخص کو گمراہ کر دیتا ہے جو حد سے نکل جانے والا (اور) شک

مُرْتَابٍ ۚ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ بِغَيْرِ سُلْطَانٍ أَتَتْهُمْ

مُرْتَابٍ	الَّذِينَ	يُجَادِلُونَ	فِي	آيَاتِ	اللَّهِ	بِغَيْرِ	سُلْطَانٍ	أَتْهُمْ
شک لانے والا ہے	وہ لوگ جو	جھگڑتے ہیں	بچ	نشانوں	اللہ کے	بغیر	دلیل کے کہ	آئی ہو انکے پاس

کرنے والا ہو ۝ جو لوگ بغیر اس کے کہ اُن کے پاس کوئی دلیل آئی ہو اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں۔

كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللَّهِ وَعِنْدَ الَّذِينَ آمَنُوا ۖ كَذَلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ

كَبُرَ	مَقْتًا	عِنْدَ	اللَّهِ	وَ	عِنْدَ	الَّذِينَ	آمَنُوا	كَذَلِكَ	يَطْبَعُ	اللَّهُ
بڑی	بیزاری ہے	نزدیک	اللہ کے	اور	نزدیک	ان لوگوں کے کہ	ایمان لائے	اسی طرح	مہر رکھتا ہے	اللہ

اللہ کے نزدیک اور مومنوں کے نزدیک جھگڑا سخت ناپسند ہے۔ اسی طرح اللہ ہر متکبر سرکش

عَلَى كُلِّ قَلْبٍ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ۖ وَقَالَ فِرْعَوْنُ لِيَهَامُنُ ابْنُ لِي

عَلَى	كُلِّ	قَلْبٍ	مُتَكَبِّرٍ	جَبَّارٍ	وَ	قَالَ	فِرْعَوْنُ	لِيَهَامُنُ	ابْنُ	لِي
اوپر	ہر	دل	متکبر کر نیوالے	سرکش کے	اور	کہا	فرعون نے	اے ہامان	بنا	واسطے میرے

کے دل پر مہر لگا دیتا ہے (۳۵) اور فرعون نے کہا کہ ہامان میرے لیے ایک محل بناؤ

صَرَحًا لَّعَلِّي أَبْلُغُ الْأَسْبَابَ ۖ (۳۶) أَسْبَابَ السَّمَوَاتِ فَاطْلِعْ

صَرَحًا	لَّعَلِّي	أَبْلُغُ	الْأَسْبَابَ	أَسْبَابَ	السَّمَوَاتِ	فَاطْلِعْ
ایک محل	تاکہ	جا پہنچوں میں	رستوں کو	رستوں	آسمانوں کے	پس جھانکوں

تاکہ میں (اس پر چڑھ کر) رستوں پر پہنچ جاؤں (۳۶) (یعنی) آسمانوں کے رستوں پر

إِلَى إِلَهٍ مُّوسَى وَإِنِّي لَا أُظَنُّهُ كَاذِبًا ۖ وَكَذَلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ

إِلَى	إِلَهِ	مُوسَى	وَ	إِنِّي	لَا أُظَنُّهُ	كَاذِبًا	وَ	كَذَلِكَ	زُيِّنَ	لِفِرْعَوْنَ
طرف	معبود	موسیٰ کی	اور	بیشک میں	البتہ گمان کرتا ہوں اسکو	جھوٹا	اور	اسی طرح	زینت دی گئی تھی	واسطے فرعون کے

پھر موسیٰ کے اللہ کو دیکھ لوں اور میں تو اسے جھوٹا سمجھتا ہوں۔ اور اسی طرح فرعون کو اس کے اعمال

سُوءٍ عَمَلِهِ وَصَدَّ عَنِ السَّبِيلِ ۖ وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ إِلَّا فِي تَبَابٍ ۚ (۳۷)

سُوءٍ	عَمَلِهِ	وَ	صَدَّ	عَنِ	السَّبِيلِ	وَ	مَا	كَيْدُ	فِرْعَوْنَ	إِلَّا	فِي	تَبَابٍ
برائی	عمل اسکے کی	اور	بند کیا گیا تھا	سے	راہ	اور	نہیں	مکر	فرعون کا	مگر	بچ	ہلاک کے

بد اچھے معلوم ہوتے تھے اور وہ رستے سے روک دیا گیا تھا۔ اور فرعون کی تدبیر تو بیکار تھی (۳۷)

وَقَالَ الَّذِي آمَنَ يَتَقَوْمِ اتَّبِعُونِ أَهْدِيكُمْ سَبِيلَ الرَّشَادِ ۖ (۳۸) يَتَقَوْمِ

وَقَالَ	الَّذِي	آمَنَ	يَتَقَوْمِ	اتَّبِعُونِ	أَهْدِيكُمْ	سَبِيلَ	الرَّشَادِ	يَتَقَوْمِ	
اور	کہا اس نے	جو کہ	ایمان لایا تھا	اے میری قوم	پیروی کرو میری	دکھاؤں میں تم کو	راہ	بھلائی کی	اے میری قوم

اور وہ شخص جو مومن تھا اس نے کہا کہ بھائیو میرے پیچھے چلو میں تمہیں بھلائی کا رستہ دکھاؤں گا (۳۸) بھائیو یہ

إِنَّمَا هَذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ وَإِنَّ الْآخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ﴿۳۹﴾

إِنَّمَا	هَذِهِ	الْحَيَاةُ	الدُّنْيَا	مَتَاعٌ	وَ	إِنَّ	الْآخِرَةَ	هِيَ	دَارُ	الْقَرَارِ
نہیں	سوائے اسکے کہ	یہ زندگی	دنیا کی	فائدہ ہے کم	اور	بیشک	آخرت	وہی ہے	گھر	رہنے کا

دنیا کی زندگی (چند روز) فائدہ اٹھانے کی چیز ہے اور جو آخرت ہے وہی ہمیشہ رہنے کا گھر ہے ﴿۳۹﴾

مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزَى إِلَّا مِثْلَهَا وَ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا

مَنْ	عَمِلَ	سَيِّئَةً	فَلَا	يُجْزَى	إِلَّا	مِثْلَهَا	وَ	مَنْ	عَمِلَ	صَالِحًا
جس نے	کی	برائی	پس نہیں	جزا دیا جائے گا	مگر	مانند اس کی	اور	جو کوئی	کرے کام	اچھا

جو برے کام کرے گا اس کو بدلہ بھی دیا ہی ملے گا۔ اور جو نیک کام کرے گا

مَنْ ذَكَرَ أَوْ أَنْثَى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ

مَنْ	ذَكَرَ	أَوْ	أَنْثَى	وَ	هُوَ	مُؤْمِنٌ	فَأُولَٰئِكَ	يَدْخُلُونَ	الْجَنَّةَ
کوئی	مرد ہو	یا	عورت ہو	اور	وہ	ایمان والا ہو	پس یہ لوگ	داخل ہوں گے	بہشت میں

مرد ہو یا عورت اور وہ صاحب ایمان بھی ہو تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے

يُرْزَقُونَ فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۴۰﴾ وَيَقُومُ مَالِيٌ أَدْعُوكُمْ إِلَىٰ

يُرْزَقُونَ	فِيهَا	بِغَيْرِ	حِسَابٍ	وَ	يَقُومُ	مَالِيٌ	أَدْعُوكُمْ	إِلَىٰ
رزق دیے جائینگے	نچ اسکے	بے	حساب	اور	اے میری قوم	کیا ہے مجھ کو کہ	پکارتا ہوں میں تم کو	طرف

وہاں ان کو بے شمار رزق ملے گا ﴿۴۰﴾ اور اے قوم میرا کیا (حال) ہے کہ میں تو تم کو نجات

النَّجْوَةِ وَتَدْعُونَنِي إِلَى النَّارِ ﴿۴۱﴾ تَدْعُونَنِي لِأَكْفُرَ بِاللَّهِ

النَّجْوَةِ	وَ	تَدْعُونَنِي	إِلَى	النَّارِ	تَدْعُونَنِي	لِأَكْفُرَ	بِاللَّهِ
نجات کی	اور	پکارتے ہو تم مجھ کو	طرف	آگ کی	پکارتے ہو تم مجھ کو	اس واسطے کہ کفر کروں	ساتھ اللہ کے

کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے (دوزخ کی) آگ کی طرف بلاتے ہو ﴿۴۱﴾ تم مجھے اس لیے بلاتے ہو کہ اللہ کے ساتھ کفر کروں

وَأُشْرِكُ بِهِ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ وَأَنَا أَدْعُوكُمْ إِلَى الْعَزِيزِ

وَأُشْرِكُ	بِهِ	مَا	لَيْسَ	لِي	بِهِ	عِلْمٌ	وَأَنَا	أَدْعُوكُمْ	إِلَى	الْعَزِيزِ
اور	شریک لاؤں میں	ساتھ اسکے	اس چیز کو کہ	نہیں	مجھ کو	اس کا	علم	اور	پکارتا ہوں میں تم کو	غالب

اور اس چیز کو اس کا شریک مقرر کروں جس کا مجھے کچھ بھی علم نہیں۔ اور میں تم کو (اللہ) غالب (اور) بخشنے والے کی طرف

الْغَفَّارِ ۝ لَا جَرَمَ أَنْتُمْ تَدْعُونَنِي إِلَيْهِ لَيْسَ لَهُ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا

الْغَفَّارِ	لَا	جَرَمَ	أَنْتُمْ	تَدْعُونَنِي	إِلَيْهِ	لَيْسَ	لَهُ	دَعْوَةٌ	فِي	الدُّنْيَا
بخشنے والے کی	نہیں	شک	تجھ اسکے کہ	پکارتے ہو تم مجھ کو	طرف اس کی	نہیں	واسطے اسکے	پکارنا	بچ	دنیا کے

بلاتا ہوں ۳۲) سچ تو یہ ہے کہ جس چیز کی طرف تم مجھے بلاتے ہو اس کو دنیا اور آخرت میں

وَلَا فِي الْآخِرَةِ وَأَنْ مَرَدًّا إِلَى اللَّهِ وَأَنَّ الْمُسْرِفِينَ هُمْ

وَلَا	فِي	الْآخِرَةِ	وَأَنَّ	مَرَدًّا	إِلَى	اللَّهِ	وَأَنَّ	الْمُسْرِفِينَ	هُمْ			
اور	نہیں	بچ	آخرت کے	اور	یہ کہ	پھر جانا ہمارا	طرف	اللہ کی ہے	اور	یہ کہ	حد سے نکل جانے والے	وہی ہیں

بلانے (یعنی دعا قبول کرنے) کا مقدور نہیں اور ہم کو اللہ کی طرف لوٹنا ہے اور حد سے نکل جانے والے

أَصْحَابُ النَّارِ ۝ فَسْتَذْكُرُونَ مَا أَقُولُ لَكُمْ ۖ وَأَفْوِضُ

أَصْحَابُ	النَّارِ	فَسْتَذْكُرُونَ	مَا	أَقُولُ	لَكُمْ	وَ	أَفْوِضُ
رہنے والے	آگ کے	پس البتہ یاد کرو گے تم	جو کچھ	کہتا ہوں میں	وہاں	اور	سونپتا ہوں میں

دوزخی ہیں ۳۳) جو بات میں تم سے کہتا ہوں تم اسے (آگے چل کر) یاد کرو گے۔ اور میں اپنا

أَمْرِي إِلَى اللَّهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ۝ فَوَقَّهُ اللَّهُ سَيِّئَاتِ مَا

أَمْرِي	إِلَى	اللَّهِ	إِنَّ	اللَّهَ	بَصِيرٌ	بِالْعِبَادِ	فَوَقَّهُ	اللَّهُ	سَيِّئَاتِ	مَا
کام اپنا	طرف	اللہ کی	بیشک	اللہ	دیکھنے والا ہے	بندوں کو	پس بچالیا اس کو	اللہ نے	برائی	اس چیز کی سے کہ

کا اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ بیشک اللہ بندوں کو دیکھنے والا ہے ۳۴) غرض اللہ نے (موسیٰ کو) ان لوگوں کی

مَكَرُوا وَحَاقَ بِآلِ فِرْعَوْنَ سُوءُ الْعَذَابِ ۝ النَّارُ يُعْرَضُونَ

مَكَرُوا	وَ	حَاقَ	بِآلِ	فِرْعَوْنَ	سُوءُ	الْعَذَابِ	النَّارُ	يُعْرَضُونَ
مکر کرتے تھے	اور	گھیر لیا	لوگوں	فرعون کے کو	برے	عذاب نے	وہ آگ ہے	حاضر کیے جائیں گے

تدبیروں کی برائیوں سے محفوظ رکھا اور فرعون والوں کو برے عذاب نے آگھیرا ۳۵) (یعنی) آتش (جہنم)

عَلَيْهَا غُدُوًّا وَعَشِيًّا ۖ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ ۖ أَدْخِلُوا آلَ

عَلَيْهَا	عُدُوًّا	وَّ	عَشِيًّا	وَ	يَوْمَ	تَقُومُ	السَّاعَةُ	أَدْخِلُوا	آلَ
اوپر اس کے	صبح	اور	شام	اور	جس دن	قائم ہوگی	قیامت	داخل کرو	لوگوں

کہ صبح و شام اس کے سامنے پیش کیے جاتے ہیں۔ اور جس روز قیامت برپا ہوگی (حکم ہو گا کہ)

فِرْعَوْنَ أَشَدَّ الْعَذَابِ ۖ وَإِذِ يَتَحَاجُّونَ فِي النَّارِ فَيَقُولُ

فِرْعَوْنَ	أَشَدَّ	الْعَذَابِ	وَ	إِذِ	يَتَحَاجُّونَ	فِي	النَّارِ	فَيَقُولُ
فرعون کے کو	سخت	عذاب میں	اور	جس وقت	جھگڑیں گے	بچ	آگ کے	پس کہیں گے

فرعون والوں کو سخت عذاب میں داخل کرو (۳۶) اور جب وہ دوزخ میں جھگڑیں گے تو ادنیٰ

الضُّعْفُو الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا وَإِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنْتُمْ مُّعْتُونَ

الضُّعْفُو	لِلَّذِينَ	اسْتَكْبَرُوا	وَإِنَّا	كُنَّا	لَكُمْ	تَبَعًا	فَهَلْ	أَنْتُمْ	مُّعْتُونَ
نا توان	واسطے ان لوگوں کے کہ	تکبر کرتے تھے	بیشک	تھے ہم	واسطے تمہارے	تابع	پس کیا	ہو تم	کفایت کر نیوالے

درجے کے لوگ بڑے آدمیوں سے کہیں گے کہ ہم تو تمہارے تابع تھے تو کیا تم دوزخ (کے عذاب) کا

عَنَّا نَصِيبًا مِّنَ النَّارِ ۖ قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُلٌّ فِيهَا ۖ إِنَّ

عَنَّا	نَصِيبًا	مِّنَ	النَّارِ	قَالَ	الَّذِينَ	اسْتَكْبَرُوا	إِنَّا	كُلٌّ	فِيهَا	إِنَّ
ہم سے	ایک حصہ	سے	آگ کے	کہیں گے	وہ لوگ جو	تکبر کرتے تھے	بیشک ہم	سب ہیں	بچ اسکے	بیشک

کچھ حصہ ہم سے دور کر سکتے ہو؟ (۳۷) بڑے آدمی کہیں گے کہ تم (بھی اور) ہم (بھی) سب دوزخ میں ہیں

اللَّهُ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ۖ وَالَّذِينَ فِي النَّارِ لِحَرَسَةٍ

اللَّهُ	قَدْ	حَكَمَ	بَيْنَ	الْعِبَادِ	وَ	الَّذِينَ	فِي	النَّارِ	لِحَرَسَةٍ
اللہ نے	تحقیق	حکم کیا ہے	درمیان	بندوں کے	اور	کہیں گے	وہ لوگ کہ	بچ	آگ کے ہیں

اللہ بندوں میں فیصلہ کر چکا ہے (۳۸) اور جو لوگ آگ میں (جل رہے) ہوں گے وہ دوزخ کے

جَهَنَّمَ ادْعُوا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ۖ قَالُوا

جَهَنَّمَ	ادْعُوا	رَبَّكُمْ	يُخَفِّفْ	عَنَّا	يَوْمًا	مِّنَ	الْعَذَابِ	قَالُوا
دوزخ کے	دعا کرو	پروردگار اپنے سے کہ	تخفیف کر دے	ہم سے	ایک دن	سے	عذاب	کہیں گے وہ

داروغوں سے کہیں گے کہ اپنے پروردگار سے دعا کرو کہ ایک روز تو ہم سے عذاب ہلکا کر دے (۳۹) وہ کہیں گے

أَوَلَمْ تَكُ تَأْتِيكُمُ رُسُلُكُم بِالْبَيِّنَاتِ ۖ قَالُوا بَلَىٰ ۖ قَالُوا فَادْعُوا

أَوَلَمْ	تَكُ	تَأْتِيكُمُ	رُسُلُكُمُ	بِالْبَيِّنَاتِ	قَالُوا	بَلَىٰ	قَالُوا	فَادْعُوا
کیانہ	تھے	آتے تمہارے پاس	پیغمبر تمہارے	ساتھ دلیلوں کے	کہیں گے	نہیں بلکہ آئے تھے	کہیں گے	وہ پس تم ہی دعا کرو

کہ کیا تمہارے پاس تمہارے پیغمبر نشانیاں لے کر نہیں آئے تھے۔ وہ کہیں گے کیوں نہیں۔ تو وہ کہیں گے کہ تم ہی دعا کرو۔

وَمَا دُعُوا الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ۝۵۱ اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِينَ

اور	نہیں	دعا	کافروں کی	مگر	بچ	گمراہی کے	بیشک ہم	البتہ مدد دیتے ہیں	پیغمبروں کو	اور ان لوگوں کو کہ
-----	------	-----	-----------	-----	----	-----------	---------	--------------------	-------------	--------------------

اور کافروں کی دعا (اس روز) بیکار ہوگی ۵۱ ہم اپنے پیغمبروں کی اور جو لوگ ایمان لائے ہیں ان

أَمْنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُومُ الْأَشْهَادُ ۝۵۲ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ

ایمان لائے	بچ	زندگانی	دنیا کے	اور اس دن کہ	کھڑے ہونگے	گواہی دینے والے	جس دن	نہ	نفع دے گا
------------	----	---------	---------	--------------	------------	-----------------	-------	----	-----------

کی دنیا کی زندگی میں بھی مدد کرتے ہیں اور جس دن گواہ کھڑے ہوں گے (یعنی قیامت کو بھی) ۵۲ جس دن ظالموں کو ان کی

الظَّالِمِينَ مَعَذَرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ ۝۵۳ وَلَقَدْ

ظالمین کو	معذرت کا	اور	واسطے انکے	لعنت ہے	اور	واسطے انکے	برائی ہے	گھر کی	اور	البتہ تحقیق
-----------	----------	-----	------------	---------	-----	------------	----------	--------	-----	-------------

معذرت کچھ فائدہ نہ دے گی اور ان کے لیے لعنت اور برا گھر ہے ۵۳ اور

اتَيْنَا مُوسَى الْهُدَى وَأَوْرَثْنَا بَنِي إِسْرَءِيلَ الْكِتَابَ ۝۵۴ هُدًى

دی ہم نے	موسیٰ کو	راہ کی سوچھ	اور	وارث کیا ہم نے	بنی	اسرائیل کو	کتاب کا	ہدایت
----------	----------	-------------	-----	----------------	-----	------------	---------	-------

ہم نے موسیٰ کو ہدایت (کی کتاب) دی اور بنی اسرائیل کو اس کتاب کا وارث بنایا ۵۴ عقل والوں

وَذِكْرَى لَأُولَى الْأَلْبَابِ ۝۵۵ فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَاسْتَغْفِرْ

اور	نصیحت	واسطے صاحبان	عقل کے	پس صبر کر	بیشک	وعدہ	اللہ کا	سچ ہے	اور بخشش مانگ
-----	-------	--------------	--------	-----------	------	------	---------	-------	---------------

کے لیے ہدایت اور نصیحت ہے ۵۵ تو صبر کرو بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اپنے گناہوں کی

لَذُنُوبِكُمْ وَسَيِّحٌ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ ۝۵۶ إِنَّ الَّذِينَ

واسطے گناہ کرنے کے	اور	پاک بیان کر	ساتھ تعریف	پروردگار اپنے کے	صبح	اور شام	بیشک	وہ لوگ کہ
--------------------	-----	-------------	------------	------------------	-----	---------	------	-----------

معافی مانگو اور صبح وشام اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ بچتے رہو ۵۶ جو لوگ بغیر کسی



يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ بِغَيْرِ سُلْطَانٍ أَتَاهُمْ ۚ إِنَّ فِي صُدُورِهِمْ

يُجَادِلُونَ	فِي	آيَاتِ	اللَّهِ	بِغَيْرِ	سُلْطَانٍ	أَتَاهُمْ	إِنَّ	فِي	صُدُورِهِمْ
جھگڑتے ہیں	بچ	نشانوں	اللہ کے	بغیر	دلیل کے	آئی ہو انکے پاس	نہیں	بچ	ان کے سینے کے

دلیل کے جو ان کے پاس آئی ہو اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں ان کے دلوں میں اور کچھ نہیں (ارادہ)

إِلَّا كِبَرُ مَا هُمْ بِبَالِغِيهِ ۚ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ

إِلَّا	كِبَرُ	مَا	هُمْ	بِبَالِغِيهِ	فَاسْتَعِذْ	بِاللَّهِ	إِنَّهُ	هُوَ	السَّمِيعُ
مگر	تکبر	نہیں	وہ	پہنچنے والے اس کے	پس پناہ پکڑو	ساتھ اللہ کے	بیشک وہ	وہی ہے	سننے والا

عظمت ہے اور وہ اس کو پہنچنے والے نہیں تو اللہ کی پناہ مانگو۔ بیشک وہ سننے والا (اور)

الْبَصِيرُ ۚ لَخَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَكْبَرَ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ

الْبَصِيرُ	لَخَلَقَ	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	أَكْبَرَ	مِنْ	خَلْقِ	النَّاسِ
دیکھنے والا	البتہ پیدا کرنا	آسمانوں کا	اور	زمین کا	بہت بڑا ہے	سے	پیدا کرنے

دیکھنے والا ہے (۵۶) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا لوگوں کے پیدا کرنے کی نسبت بڑا (کام) ہے

وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۚ وَ مَا يَسْتَوِي الْأَعْمَى

وَلَكِنَّ	أَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُونَ	و	مَا	يَسْتَوِي	الْأَعْمَى
اور لیکن	بہت	لوگ	نہیں	جانتے	اور	نہیں	برابر ہوتا	اندھا

لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (۵۷) اور اندھا اور آنکھ والا

وَالْبَصِيرُ ۚ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَلَا الْمُسِيءُ ۚ

وَالْبَصِيرُ	وَالَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	و	لَا	الْمُسِيءُ
اور	آنکھوں والا	اور وہ لوگ جو کہ	ایمان لائے	اور	کام کیے	اچھے	اور

برابر نہیں اور نہ ایمان لانے والے نیکوکار اور نہ بدکار برابر ہیں۔

قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ۚ إِنَّ السَّاعَةَ لَأَتِيَةٌ ۖ لَا رَيْبَ فِيهَا وَلَكِنَّ

قَلِيلًا	مَّا	تَذَكَّرُونَ	إِنَّ	السَّاعَةَ	لَأَتِيَةٌ	لَا	رَيْبَ	فِيهَا	وَلَكِنَّ
تھوڑا ہے	جو تم	نصیحت پکڑتے ہو	بیشک	قیامت	البتہ آنیوالی ہے	نہیں	شک	بچ اس کے	اور لیکن

(حقیقت یہ ہے کہ) تم بہت کم غور کرتے ہو (۵۸) قیامت آنے والی ہے اس میں کچھ شک نہیں۔ لیکن

أَكْثَرُ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٥٩﴾ وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ

أَكْثَرُ	النَّاسِ	لَا	يُؤْمِنُونَ	وَقَالَ	رَبُّكُمْ	ادْعُونِي	أَسْتَجِبْ
بہت	لوگ	نہیں	ایمان لاتے	اور	کہا	دعا کرو مجھ سے	میں قبول کروں گا

اکثر لوگ ایمان نہیں رکھتے ﴿۵۹﴾ اور تمہارے پروردگار نے کہا ہے کہ تم مجھ سے دعا کرو میں تمہاری (دعا) قبول

لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ

لَكُمْ	إِنَّ	الَّذِينَ	يَسْتَكْبِرُونَ	عَنْ	عِبَادَتِي	سَيَدْخُلُونَ
واسطے تمہارے	بیشک	وہ لوگ جو کہ	تکبر کرتے ہیں	سے	میری عبادت	جلد داخل ہوں گے

کروں گا۔ جو لوگ عبادت سے ازراہ تکبر کنیتے (کتراتے) ہیں عنقریب جہنم

جَهَنَّمَ دُخْرِينَ ﴿٦٠﴾ اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الَّيْلَ لَتَسْكُنُوا فِيهِ

جَهَنَّمَ	دُخْرِينَ	اللَّهُ	الَّذِي	جَعَلَ	لَكُمْ	الَّيْلَ	لَتَسْكُنُوا فِيهِ
دوزخ میں	ذلیل ہو کر	اللہ	وہ ذات ہے	جس نے کیا	واسطے تمہارے	رات کو	تا کہ آرام کرو

میں ذلیل ہو کر داخل ہوں گے ﴿۶۰﴾ اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی کہ اس میں آرام کرو

وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ﴿٦١﴾ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ

وَالنَّهَارَ	مُبْصِرًا	إِنَّ	اللَّهَ	لَذُو فَضْلٍ	عَلَى	النَّاسِ	وَلَكِنَّ أَكْثَرَ
اور	دن کو دکھلانے والا	بیشک	اللہ	البتہ صاحب فضل کا ہے	اوپر	لوگوں کے	اور لیکن بہت

اور دن کو روشن بنایا (کہ اس میں کام کرو)۔ بیشک اللہ لوگوں پر فضل کرنے والا ہے لیکن اکثر

النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٦٢﴾ ذِكْرُ اللَّهِ رَبِّكُمْ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ ۚ لَا إِلَهَ

النَّاسِ	لَا	يَشْكُرُونَ	ذِكْرُ	اللَّهُ	رَبِّكُمْ	خَالِقِ	كُلِّ	شَيْءٍ ۚ	لَا إِلَهَ
لوگ	نہیں	شکر کرتے	یہ ہے	اللہ	پروردگار تمہارا	پیدا کرنے والا	ہر	چیز کا	نہیں کوئی معبود

لوگ شکر نہیں کرتے ﴿۶۲﴾ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے جو ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے۔ اس کے سوا کوئی

إِلَّا هُوَ ۚ فَآتَىٰ تُوفِّكَوْنَ ﴿٦٣﴾ كَذَلِكَ يُؤَفِّكَ الَّذِينَ كَانُوا بِآيَاتِ اللَّهِ

إِلَّا هُوَ ۚ	فَآتَىٰ	تُوفِّكَوْنَ	كَذَلِكَ	يُؤَفِّكَوْنَ	الَّذِينَ	كَانُوا	بِآيَاتِ	اللَّهُ
مگر وہ	پس کہاں سے	پھیرے جاتے ہو	اسی طرح	پھیرے جاتے ہیں	وہ لوگ کہ	تھے	ساتھ نشانیوں	اللہ کے

معبود نہیں۔ پھر تم کہاں بھٹک رہے ہو ﴿۶۳﴾ اسی طرح وہ لوگ بھٹک رہے تھے جو اللہ کی آیتوں سے

يَجْحَدُونَ ﴿٢٣﴾ اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ قَرَارًا وَالسَّمَاءَ

يَجْحَدُونَ	اللَّهُ	الَّذِي	جَعَلَ	لَكُمْ	الْأَرْضَ	قَرَارًا	وَالسَّمَاءَ
انکار کرتے ہیں	اللہ	وہ ذات ہے جس نے	کیا	واسطے تمہارے	زمین کو	قرار کی جگہ	اور آسمان

انکار کرتے تھے ﴿۲۳﴾ اللہ ہی تو ہے جس نے زمین کو تمہارے لیے ٹھہرنے کی جگہ اور آسمان کو چھت بنایا

بِنَاءٍ وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُورَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبِ ط

بِنَاءٍ	وَصَوَّرَكُمْ	فَأَحْسَنَ	صُورَكُمْ	وَرَزَقَكُمْ	مِنَ	الطَّيِّبِ
عمارت	اور	صورت بنائی تمہاری	پس اچھی کیں	صورتیں تمہاری	اور	رزق دیا تم کو
پاکیزہ					سے	

اور تمہاری صورتیں بنائیں اور صورتیں بھی اچھی بنائیں اور تمہیں پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں۔

ذِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمُ فَتَبَرَّكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٢٤﴾ هُوَ الْحَيُّ لَا إِلَهَ

ذِكُمْ	اللَّهُ	رَبُّكُمْ	فَتَبَرَّكَ	اللَّهُ	رَبُّ	الْعَالَمِينَ	هُوَ	الْحَيُّ	لَا إِلَهَ
یہ ہے	اللہ	پروردگار تمہارا	پس بہت بکرت والی ہے	اللہ	پروردگار	عالموں کا	وہ ہے	زندہ	نہیں کوئی معبود

یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے۔ پس اللہ پروردگار عالم بہت ہی بابرکت ہے ﴿۲۴﴾ وہ زندہ ہے (جسے موت نہیں) اس کے سوا کوئی عبادت

إِلَّا هُوَ فَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ط أَلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ

إِلَّا	هُوَ	فَادْعُوهُ	مُخْلِصِينَ	لَهُ	الدِّينَ	أَلْحَمْدُ	لِلَّهِ	رَبِّ
مگر	وہ	پس پکارو اس کو	مخلص کر کر	واسطے اس کے	عبادت کو	سب تعریف	واسطے اللہ	پروردگار

کے لائق نہیں تو اس کی عبادت کو خالص کر کر اسی کو پکارو۔ ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کو (سزاوار ہے)

الْعَالَمِينَ ﴿٢٥﴾ قُلْ إِنِّي نُهَيْتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ

الْعَالَمِينَ	قُلْ	إِنِّي	نُهَيْتُ	أَنْ	أَعْبُدَ	الَّذِينَ	تَدْعُونَ	مِنْ
عالموں کے ہے	کہہ	بیشک میں	منع کیا گیا ہوں	یہ کہ	عبادت کروں	اس چیز کی کہ	تم پکارتے ہو	سے

جو تمام جہان کا پروردگار ہے ﴿۲۵﴾ (اے محمد ﷺ ان سے) کہہ دو کہ مجھے اس بات کی ممانعت کی گئی ہے کہ جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو

دُونِ اللَّهِ لَبَّأَجَاءَنِيَ الْبَيْتُ مِنْ رَبِّي وَأُمِرْتُ أَنْ أُسْلِمَ

دُونِ	اللَّهُ	لَبَّأَجَاءَنِيَ	الْبَيْتُ	مِنْ	رَبِّي	وَأُمِرْتُ	أَنْ	أُسْلِمَ
سوائے	اللہ کے	جب	آئیں میرے پاس	دلیلین ظاہر	سے	رب میرے	اور	علم کیا گیا ہوں میں
						یہ کہ	مطیع ہوں	

ان کی پرستش کروں اور میں ان کی کیونکر پرستش کروں جبکہ میرے پاس میرے پروردگار (کی طرف) سے کھلی دلیلین آچکی ہیں اور مجھ کو حکم یہ ہوا ہے

لَرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٦٦﴾ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ

لَرَبِّ	الْعَالَمِينَ	هُوَ	الَّذِي	خَلَقَكُمْ	مِنْ	تُرَابٍ	ثُمَّ	مِنْ	نُطْفَةٍ
واسطے پروردگار	عالموں کے	وہی ہے	جس نے	پیدا کیا تم کو	سے	مٹی	پھر	سے	نطفہ

کہ پروردگار عالم ہی کا تابع فرمان ہوں ﴿۶۶﴾ وہی تو ہے جس نے تم کو (پہلے) مٹی سے پیدا کیا۔ پھر نطفہ بنا کر،

ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشَدَّكُمْ ثُمَّ

ثُمَّ	مِنْ	عَلَقَةٍ	ثُمَّ	يُخْرِجُكُمْ	طِفْلًا	ثُمَّ	لِتَبْلُغُوا	أَشَدَّكُمْ	ثُمَّ
پھر	سے	خون بستہ	پھر	نکالتا ہے تم کو	بچہ	پھر	جب تک کہ پہنچو	اپنے پورے زور کو	پھر

پھر لوتھڑا بنا کر، پھر تم کو نکالتا ہے (کہ تم) بچے (ہوتے ہو) پھر تم اپنی جوانی کو پہنچتے ہو، پھر

لِتَكُونُوا شِوْحًا وَمِنْكُمْ مَنْ يَتَوَفَّى مِنْ قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوا

لِتَكُونُوا	شِوْحًا	وَمِنْكُمْ	مَنْ	يَتَوَفَّى	مِنْ	قَبْلُ	وَلِتَبْلُغُوا
تاکہ ہو جاؤ	بوڑھے	اور	بعض تم میں سے	وہ ہے کہ	مر جاتا ہے	سے	پہلے اس اور تاکہ پہنچو

بوڑھے ہو جاتے ہو۔ اور کوئی تم میں سے پہلے ہی مر جاتا ہے اور تم (موت کے) وقت مقرر تک

أَجَلًا مُّسَمًّى وَلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٦٧﴾ هُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ فَإِذَا

أَجَلًا	مُّسَمًّى	وَلَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُونَ	هُوَ	الَّذِي	يُحْيِي	وَيُمِيتُ	فَإِذَا
وقت	مقرر کو	اور	تاکہ تم	عقل پکڑو	وہی ہے	جو	جلاتا ہے اور	مارتا ہے پس جبکہ

پہنچ جاتے ہو اور تاکہ تم سمجھو ﴿۶۷﴾ وہی تو ہے جو جلاتا اور مارتا ہے۔ پھر جب

قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٦٨﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ

قَضَىٰ	أَمْرًا	فَإِنَّمَا	يَقُولُ	لَهُ	كُنْ	فَيَكُونُ	أَلَمْ	تَرَ	إِلَى	الَّذِينَ
مقرر کرتا ہے	کوئی کام	پس سوائے اسے نہیں کہ	کہتا ہے	اس کو	ہو	پس ہو جاتا ہے	کیا نہیں	دیکھتا تو نے	طرف	ان لوگوں کی کہ

وہ کوئی کام کرنا (اور کسی کو پیدا کرنا) چاہتا ہے تو اُس سے کہہ دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے ﴿۶۸﴾ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو

يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ أَنْ يَصْرِفُونَ ﴿٦٩﴾ الَّذِينَ كَذَّبُوا

يُجَادِلُونَ	فِي	آيَاتِ	اللَّهِ	أَنْ	يَصْرِفُونَ	الَّذِينَ	كَذَّبُوا
جھگڑتے ہیں	بچ	نشانوں	اللہ کے	کہاں سے	پھیرے جاتے ہو	وہ لوگ کہ	جھٹلاتے ہیں

اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں۔ یہ کہاں بھٹک رہے ہیں؟ ﴿۶۹﴾ جن لوگوں نے

بِالْكِتَابِ وَبِمَا أَرْسَلْنَا بِهِ رُسُلَنَا فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٤١﴾ اِذْ

بِالْكِتَابِ	وَ	بِمَا	أَرْسَلْنَا	بِهِ	رُسُلَنَا	فَسَوْفَ	يَعْلَمُونَ	اِذْ
کتاب کو	اور	اس چیز کو کہ	بھیجا ہے ہم نے	ساتھ اس کے	پیغمبروں اپنوں کو	پس البتہ	جانیں گے	جسوقت کہ

کتاب (اللہ) کو اور جو کچھ ہم نے اپنے پیغمبروں کو دے کر بھیجا اُس کو جھٹلایا۔ وہ عنقریب معلوم کر لیں گے ﴿۴۱﴾ جبکہ

الْأَغْلَىٰ فِي أَعْنَاقِهِمُ وَالسَّلْسِلُ ۖ يُسْحَبُونَ ﴿٤٢﴾ فِي الْحَمِيمِ ۖ ثُمَّ

الْأَغْلَىٰ	فِي	أَعْنَاقِهِمُ	وَالسَّلْسِلُ	يُسْحَبُونَ	فِي	الْحَمِيمِ	ثُمَّ
طوق ہوں گے	بچ	ان کی گردنوں کے	اور	زنجیریں	گھسیٹے جائیں گے	بچ	پانی گرم کے

ان کی گردنوں میں طوق اور زنجیریں ہوں گی (اور) گھسیٹے جائیں گے ﴿۴۲﴾ (یعنی) کھولتے ہوئے پانی میں، پھر

فِي النَّارِ يُسْجَرُونَ ﴿٤٣﴾ ثُمَّ قِيلَ لَهُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُونَ ﴿٤٤﴾

فِي	النَّارِ	يُسْجَرُونَ	ثُمَّ	قِيلَ	لَهُمْ	أَيْنَ	مَا	كُنْتُمْ	تُشْرِكُونَ
بچ	آگ کے	جھونکے جائیں گے	پھر	کہا جائے گا	واسطے انکے	کہاں ہیں	جو	تھے تم	شریک کرتے

آگ میں جھونک دیے جائیں گے ﴿۴۳﴾ پھر ان سے کہا جائے گا کہ وہ کہاں ہیں جن کو تم (اللہ کے) شریک بناتے تھے ﴿۴۴﴾

مِنْ دُونِ اللَّهِ ۖ قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا بَلْ لَمْ نَكُنْ نَدْعُوا مِنْ

مِنْ	دُونِ	اللَّهِ	قَالُوا	ضَلُّوا	عَنَّا	بَلْ	لَمْ	نَكُنْ	نَدْعُوا	مِنْ
سے	سوائے	اللہ کے	کہیں گے	کھوئے گئے	ہم سے	بلکہ	نہ	تھے ہم	پکارتے	سے

(یعنی) غیر اللہ - کہیں گے وہ تو ہم سے جاتے رہے بلکہ ہم تو پہلے کسی چیز کو پکارتے ہی

قَبْلُ شَيْئًا ۖ كَذَلِكَ يَضِلُّ اللَّهُ الْكَافِرِينَ ﴿٤٥﴾ ذَلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

قَبْلُ	شَيْئًا	كَذَلِكَ	يَضِلُّ	اللَّهُ	الْكَافِرِينَ	ذَلِكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ
پہلے اس	کچھ	اسی طرح	گمراہ کرتا ہے	اللہ	کافروں کو	یہ	بہب اسلئے ہے کہ	تھے تم

نہیں تھے۔ اسی طرح اللہ کافروں کو گمراہ کرتا ہے ﴿۴۵﴾ یہ اس کا بدلہ ہے کہ تم زمین

تَفْرَحُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُونَ ﴿٤٦﴾

تَفْرَحُونَ	فِي	الْأَرْضِ	بِغَيْرِ	الْحَقِّ	وَ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَفْرَحُونَ
خوش ہوتے	بچ	زمین کے	بغیر	حق کے	اور	بہب اسلئے کہ	تھے تم	اتراتے

میں حق کے بغیر (یعنی اس کے خلاف) خوش ہوا کرتے تھے اور اس کی (سزا ہے) کہ اترایا کرتے تھے ﴿۴۶﴾

أَدْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَلِدِينَ فِيهَا فَبِئْسَ مَثْوًى

أَدْخُلُوا	أَبْوَابَ	جَهَنَّمَ	خَلِدِينَ	فِيهَا	فَبِئْسَ	مَثْوًى
داخل ہو	دروازوں میں	دوزخ کے	بیش رہنے والے	بچ اس کے	پس بری ہے	جگہ

(اب) جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ ہمیشہ اسی میں رہو گے۔ متکبروں کا کیا برا

الْمُتَكَبِّرِينَ ﴿٢٦﴾ فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ ﴿٢٧﴾ فَمَا نُرِيدُكَ بِعُضٍّ

الْمُتَكَبِّرِينَ	فَاصْبِرْ	إِنَّ	وَعْدَ	اللَّهِ	حَقٌّ	فَمَا	نُرِيدُكَ	بِعُضٍّ
متکبر کرینوالوں کی	پس صبر کر	بیشک	وعدہ	اللہ کا	سچ ہے	پس اگر	دکھلا دیں تجھ کو	بعضے

ٹھکانا ہے ﴿۲۶﴾ تو (اے پیغمبر) صبر کرو بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ اگر ہم تم کو کچھ اس میں سے دکھادیں جس کا ہم تم سے وعدہ کرتے ہیں

الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفِّيكَ فَاَلَيْتَا يُرْجَعُونَ ﴿٢٨﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا

الَّذِي	نَعِدُهُمْ	أَوْ	نَتَوَفِّيكَ	فَاَلَيْتَا	يُرْجَعُونَ	وَلَقَدْ	أَرْسَلْنَا
وہ چیز کہ	وعدہ دیتے ہیں ہم ان کو	یا	قبض کر لیں تجھ کو	پس طرف ہماری ہی	پھیرے جائیگے	اور	البتہ تحقیق بھیجے تھے ہم نے

(یعنی کافروں پر عذاب نازل کریں) یا تمہاری مدت حیات پوری کر دیں تو ان کو ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے ﴿۲۸﴾ اور ہم نے

رُسُلًا مِّن قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّن قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّن لَّمْ

رُسُلًا	مِّن قَبْلِكَ	مِنْهُمْ	مَّن قَصَصْنَا	عَلَيْكَ	وَمِنْهُمْ	مَّن لَّمْ
پیغمبر	سے	پہلے تجھ	بعض ان میں سے	وہ ہیں کہ	بیان کیا ہے ہم نے	اور بعض ان میں سے وہ ہیں کہ نہیں

تم سے پہلے (بہت سے) پیغمبر بھیجے۔ ان میں کچھ تو ایسے ہیں جن کے حالات تم سے بیان کر دیے ہیں اور کچھ ایسے ہیں جن کے

نَقْصُصٌ عَلَيْكَ ۖ وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَنْ يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ

نَقْصُصٌ	عَلَيْكَ	وَمَا	كَانَ	لِرَسُولٍ	أَنْ يَأْتِيَ	بِآيَةٍ	إِلَّا بِإِذْنِ		
بیان کیا ہے ہم نے	اور پر تیرے	اور	نہ	تھا مقدور	واسطے کسی رسول کے	یکہ لے آئے	کوئی نشانی	مگر	ساتھ حکم

حالات بیان نہیں کیے۔ اور کسی پیغمبر کا مقدور نہ تھا کہ اللہ کے حکم کے بغیر کوئی نشانی

اللَّهُ ۚ فَإِذَا جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ

اللَّهُ	فَإِذَا	جَاءَ	أَمْرُ	اللَّهُ	قُضِيَ	بِالْحَقِّ	وَ	خَسِرَ	هُنَالِكَ
اللہ کے	پس جب	آیا	حکم	اللہ کا	فیصلہ کیا گیا	ساتھ حق کے	اور	زیاں میں پڑے	اس جگہ

لائے۔ پھر جب اللہ کا حکم آ پہنچا تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا گیا اور اہل باطل نقصان میں

الْمُبْطِلُونَ ﴿۷۸﴾ اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الْأَنْعَامَ لِتَرْكَبُوا

الْمُبْطِلُونَ	اللَّهُ	الَّذِي	جَعَلَ	لَكُمْ	الْأَنْعَامَ	لِتَرْكَبُوا
جھوٹے	اللہ وہ ذات ہے کہ	جس نے	کیے	واسطے تمہارے	چوپائے	تاکہ سوار ہو

پڑ گئے ﴿۷۸﴾ اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لیے چارپائے بنائے تاکہ ان میں سے بعض پر

مِنْهَا وَ مِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿۷۹﴾ وَ لَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَ لِتَبْلُغُوا

مِنْهَا	وَ	مِنْهَا	تَأْكُلُونَ	وَ	لَكُمْ	فِيهَا	مَنَافِعُ	وَ	لِتَبْلُغُوا
بعض اٹکے پر	اور	بعض ان میں سے	تم کھاتے ہو	اور	واسطے تمہارے	بچان کے	بہت فائدے ہیں	اور	تاکہ پہنچ جائیں

سوار ہو اور بعض کو تم کھاتے ہو ﴿۷۹﴾ اور تمہارے لیے اُن میں (اور بھی) فائدے ہیں اور اس لیے بھی

عَلَيْهَا حَاجَةٌ فِي صُدُورِكُمْ وَ عَلَيْهَا وَ عَلَى الْفُلْكِ

عَلَيْهَا	حَاجَةٌ	فِي	صُدُورِكُمْ	وَ	عَلَيْهَا	وَ	عَلَى	الْفُلْكِ
اوپر ان کے	کسی کام تک	بچ	جو سینوں تمہارے کے ہے	اور	اوپر ان کے	اور	اوپر	کشتیوں کے

کہ (کہیں جانے کی) تمہارے دلوں میں جو حاجت ہو ان پر (چڑھ کر وہاں) پہنچ جاؤ۔ اور ان پر اور کشتیوں پر تم

تَحْمَلُونَ ﴿۸۰﴾ وَ يُرِيكُمْ آيَاتِهِ ۖ فَآيَ آيَاتِ اللَّهِ تُنْكِرُونَ ﴿۸۱﴾

تَحْمَلُونَ	وَ	يُرِيكُمْ	آيَاتِهِ	فَآيَ	آيَاتِ	اللَّهِ	تُنْكِرُونَ
سوار کیے جاتے ہو	اور	دکھاتا ہے تم کو	نشانیاں اپنی	پس کون سی	نشانیں	اللہ کی کو	نہ مانو گے

سوار ہوتے ہو ﴿۸۰﴾ اور وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تو تم اللہ کی کن کن نشانیں کو نہ مانو گے ﴿۸۱﴾

أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

أَفَلَمْ	يَسِيرُوا	فِي	الْأَرْضِ	فَيَنْظُرُوا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ
کیا پس نہیں	سیر کی انہوں نے	بچ	زمین کے	پس دیکھیں	کیوں کر	ہوا	آخر کام

کیا ان لوگوں نے زمین میں سیر نہیں کی تاکہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ كَانُوا أَكْثَرَ مِنْهُمْ وَ أَشَدَّ قُوَّةً وَ

الَّذِينَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	كَانُوا	أَكْثَرَ	مِنْهُمْ	وَ	أَشَدَّ	قُوَّةً	وَ
ان لوگوں کا	جو	پہلے ان سے تھے	تھے وہ	زیادہ تر	ان سے	اور	سخت تر	قوت میں	اور

ان کا انجام کیسا ہوا۔ (حالانکہ) وہ اُن سے کہیں زیادہ اور طاقتور اور زمین میں نشانات (بنانے) کے اعتبار سے



اَثَارًا فِي الْاَرْضِ فَمَا اَغْنٰ عَنْهُمْ مَّا كَانُوا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۲﴾

اَثَارًا	فِي	الْاَرْضِ	فَمَا	اَغْنٰ	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوا	يَكْسِبُوْنَ
نشانوں میں	بچ	زمین کے	پس نہ	کام آیا	ان کو	جو کچھ کہ	تھے وہ	کماتے

بہت بڑھ کر تھے تو جو کچھ وہ کرتے تھے وہ ان کے کچھ کام نہ آیا ﴿۸۲﴾

فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَرَحُوا بِمَا عِنْدَهُمْ

فَلَمَّا	جَاءَتْهُمْ	رُسُلُهُم	بِالْبَيِّنَاتِ	فَرَحُوا	بِمَا	عِنْدَهُمْ
پس جب	آئے ان کے پاس	پیغمبران کے	ساتھ دلیلوں کے	خوش ہوئے	ساتھ اس چیز کے کہ	نزدیک ان کے تھی

اور جب ان کے پیغمبر ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو جو علم (اپنے خیال میں)

مِّنَ الْعِلْمِ وَ حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿۸۳﴾ فَلَمَّا

مِّنَ	الْعِلْمِ	وَ	حَاقَ	بِهِمْ	مَّا	كَانُوا	بِهِ	يَسْتَهْزِءُونَ	فَلَمَّا
سے	علم	اور	گھیر لیا	ان کو	اس چیز نے کہ	تھے	ساتھ اس کے	ٹھٹھا کرتے	پس جب

ان کے پاس تھا اس پر اترانے لگے اور جس چیز سے تمسخر کیا کرتے تھے اُس نے ان کو آگھیرا ﴿۸۳﴾ پھر جب

رَاَوْا بَاسَنَا قَالُوا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ حُدَّاهُ وَ كَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهِ

رَاَوْا	بَاسَنَا	قَالُوا	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَ حُدَّاهُ	وَ كَفَرْنَا	بِمَا	كُنَّا	بِهِ
دیکھا انہوں نے	عذاب ہمارا	کہا انہوں نے	ایمان لائے ہم	ساتھ اللہ	اکیلے کے	اور کافر ہوئے ہم	ساتھ اس چیز کے کہ	تھے ہم	ساتھ اس کے

انہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا تو کہنے لگے کہ ہم اللہ واحد پر ایمان لائے اور جس چیز کو اس کے ساتھ شریک بناتے تھے اُس سے

مُشْرِكِينَ ﴿۸۴﴾ فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا بَاسَنَا سُنَّتَ

مُشْرِكِينَ	فَلَمْ	يَكُ	يَنْفَعُهُمْ	اِيْمَانُهُمْ	لَمَّا	رَاَوْا	بَاسَنَا	سُنَّتَ
شریک کرتے	پس نہ	تھا کہ	نفع کرتا ان کو	ایمان ان کا	جب	دیکھا انہوں نے	عذاب ہمارا	عادت

نامعتقد ہوئے ﴿۸۴﴾ لیکن جب وہ ہمارا عذاب دیکھ چکے (اس وقت) ان کے ایمان نے ان کو کچھ بھی فائدہ نہ دیا۔ (یہ)

اللّٰهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ فِيْ عِبَادِهِ ۚ وَ خَسِرَ هٰذَا الْكَافِرُونَ ﴿۸۵﴾

اللّٰهِ	الَّتِي	قَدْ	خَلَتْ	فِيْ	عِبَادِهِ	وَ خَسِرَ	هٰذَا	الْكَافِرُونَ
اللہ کی	جو کہ	تحقیق	گز گئی	بچ	اس کے بندوں کے	اور زیاں پایا	اس جگہ	کافروں نے

اللہ کی عادت (ہے) جو اس کے (بندوں کے بارے) میں چلی آتی ہے۔ اور وہاں کافر گھائے میں پڑ کر رہ گئے ﴿۸۵﴾